



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پانچویں :

ان بوالا عبدنا نعمنا علیہ وعلیٰ نسلنا فی اسرہا... سورۃ الزخرف ۵۹

"وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جس پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کریمہ سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں رسالت سے نوازا وہ رب الہ نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے کمال قدرت کی نشانی ہے خیر و بھلائی کے سلسلہ میں کہ ایسا اعلیٰ نمونہ ہے جس کی پیروی کی جائے اور جس کے نقش قدم پر چلا جائے اپنے معنی مضموم کے اعتبار سے یہ آیت پہلی آیت ہی کے مانند ہے اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر کی کوئی تحدید نہیں ہے بلکہ اس کا بیان اور اس کی تحدید ہمیں دیگر نصوص کتاب و سنت سے ملتی ہے جیسا کہ قبل ازیں یہ بیان کیا جا چکا ہے۔

بدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 38